© rasailojaraid.com

تعلیمات کی روشنی میں عقل اور ضمیر انسانی کو بیدار کرنے کی سعی کی گئی ہے، یہ وہی طریق خطاب ہے جس کا حکم قرآن میں "ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ" فرماکر دیا گیا ہے۔

یہ سفرنامہ اصلاً عربی میں تھا جو ترکی سے شائع ہو چکا ہے، زیر تبصرہ کتاب اس کا اردو ترجمہ ہے جو تین ندوی نوجوانوں نے کیا ہے، اس ترجمہ کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ ترجمہ کی زبان بالکل مولانا کی زبان بن گئی ہے اور اصل اور ترجمہ میں قطعاً کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا، اس کا مطالعہ ہر صاحب ذوق کو کرنا چاہئے اور خصوصاً مسلمانوں کو تاکہ ان صفحات کے آئینہ میں "عالم ہمہ ویرانہ ز چنگیزیٔ افرنگ" کے دلدوز مناظر دیکھ کر یہ سوچ سکیں کہ "اکنوں چہ باید کرد"۔

رسالۃ التوحید مولانا سید ابو الحسن ندوی، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۶۰ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت درج نہیں، پتہ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام پوسٹ آفس بوکس نمبر ۱۱۹۔ لکھنؤ۔

حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تقویۃ الایمان مشہور و معروف کتاب ہے جس میں توحید کی حقیقت، شرک کے انواع و اقسام کمال بسط و تفصیل سے بیان کرنے کے بعد اُن مشرکانہ عقائد و اعمال پر سخت تنقید کی گئی ہے جن میں اُس زمانہ کے مسلمان عام طور پر مبتلا تھے اور جن کی وجہ سے اس ملک میں اسلام کی جڑیں کھوکھلی اور اس کی عمارت بوسیدہ اور از کار رفتہ ہو گئی تھی، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی کی فرمائش پر مولانا نے اس کتاب کو عربی کا جامہ پہنایا ہے، اور اس پر ایک مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں شاہ شہید کے مختصر احوال و سوانح اور اُن کی تصنیفات کا تذکرہ ہے، پھر حواشی بھی ہیں جن میں بعض مسائل کی مزید تشریح و توضیح کی گئی ہے، اس کتاب کا ایک عربی ترجمہ بنارس کے جامعہ عربیہ کی طرف سے بھی شائع ہو چکا ہے۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اب عرب ممالک بھی اس گنجینۂ علم و روحِ دین سے استفادہ کر سکیں گے۔

© rasailojaraid.com